اشک ریز: حافظ محمد ابراہیم فانی
دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک

جذباتِ غم

اے غم فرقت وہی مغفورۂ مولا گئیں

۱۴۲۹ ھ

(اپنی والدہ ماجدہ مرحومہ کے سانحہ ارتحال پر نذرانہ اشک)

صورتِ صبرو قناعت پیکر تقویٰ گئیں
سوئے علیین سوئے جنۃ المأوی گئیں

مؤمنہ تھیں عابدہ تھیں زاہدہ تھیں قانتہ
صابرہ تھیں وائے حسرت جانب عقبی گئیں

روز و شب مشغول ذکر حق رہیں جو دائماً
شاکرہ ہرحال میں ایک رحمت کبریٰ گئیں

ملت بیضاء کے غم میں اشک افشاں رات دن
خانداں کے واسطے موج سکون افزاء گئیں

دور دنیاوی شکوہ وشان وشوکت سے رہیں
نازش فقر و رضا بس اک در یکتا گئیں

باحیا و پاک طینت اب ہے زیرگور آہ
دین ختم المرسلینؐ پر عاشق وشیدا گئیں

آسیا گرداں رہی اللہ و لب قرآن سرا
ہائے قسمت وہ مثالِ سیرت زہراؓ گئیں

یادگار عظمت رفتہ رہیں لاریب وہ
بزم قدسی سے شبیہ رابعہ بصریٰ گئیں

شان استغنا وخودداری میں بھی تھیں بے بدل
کس وقار و تمکنت سے عالم بالا گئیں

صرف کردی زندگانی خدمت قرآں میں آج
اے غم فرقت ''وہی مغفورہ مولا'' گئیں

ہاتف غیبی نے فانی یوں کہا رحلت کا سال
یاحمید وہ سراپا نعمت عظمیٰ گئیں

۲۰۰۸ء

مادۃ سال وفات : ادخلی فی عبادی وادخلی جنتی .بوحی الھی

۲۰۰۸ م

وادخلی جنتی قال مقدم آہ بغم فراق

۱۴۲۹ھ ۱۴۲۹ھ